



5023CH15

غزل

مرے غم کی اُنھیں کس نے خبر کی
گھٹا جاتا ہے دم، رخصت ہوا کون
یہ کیسا کھیل ہے اے چشمِ پُرفن
ہُنر سیکھا، زمانہ عیب کا تھا
گئی کیوں گھر سے باہر بات گھر کی
یہ دنیا گرد ہے کس کے سفر کی
اُدھر کیوں ہو گئی دُنیا ادھر کی
خطا کی اور ہم نے جان کر کی
خوشامد اب نہیں ہوتی اثر کی
یہی تو ہے کمائی عمر بھر کی

ٹلی ناطق مصیبت، جان لے کر
ہمیں رخصت کیا اور آپ سر کی

(ناطق گلاؤٹھوی)



معنی یاد کیجیے:

1

چشم	:	آنکھ
پُرفن	:	چالا کیوں سے بھری ہوئی
رسوائی	:	بدنامی
خطا	:	قصور
ہنر	:	صلاحیت
عیب	:	برائی
گرد	:	دھول
رخصت کرنا	:	جدا کرنا، جانے کی اجازت دینا
سرکی	:	کھسک گئی، دور ہو گئی
ناطق	:	شاعر کا تخلص، مراد بولنے والا

سوچیے اور بتائیے:

2

- (i) غزل کے دوسرے شعر میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟
- (ii) غزل کے چوتھے شعر سے کیا سبق ملتا ہے؟
- (iii) پانچویں شعر میں کس کی خوشامد کی بات کہی گئی ہے؟
- (iv) شاعر کے مطابق اُس کی عمر بھر کی کمائی کیا ہے؟
- (v) غزل میں لفظ 'جان' دو شعروں میں استعمال ہوا ہے۔ دونوں کے الگ الگ مطلب لکھیے۔

شعر مکمل کیجیے:

3

- (i) بہت رسوا ہوئے بس اے دعا بس _____
- (ii) خطا کی اور ہم نے جان کر کی _____
- (iii) مرے غم کی انھیں کس نے خبر کی _____

نیچے دیے ہوئے لفظوں کی جمع بنائیے:

4

- (i) مصیبت _____
- (ii) رسوائی _____
- (iii) دعا _____
- (iv) خطا _____
- (v) خبر _____

عملی کام:

5

غزل کے اشعار کو اپنی کاپی میں لکھیے اور انھیں یاد کیجیے۔